سوال

دوران تعلیم ایک اُستاد کااپنے سٹوڈنٹس کو جسمانی سزا دینا

جواب

دوران تعلیم اُستاد کااپنے سٹوڈنٹس کو جسمانی سزا دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!سوال : ۔ کیا دوران تعلیم اُستاد کااپنے سٹوڈنٹس کو جسمانی سزا دینا شرعا جائز ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!جواب :بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے ان کو سزا دینا شرعا جائز ہے ۔ کیونکہ بعض بچے سزا کے بغیر توجہ نہیں کرتے ہیں ۔ اس کی دلیل وہ حدیث مبارکہ ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا : مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا، وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ (ابو داود : 495، قال الالبانی حسن) تم اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو سات سال کی عمر میں اور انہیں نماز نہ پڑھنے پر مارو دس سال کی عمر میں ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے لئے انہیں سزا دی جا سکتی ہے ۔ لیکن یاد رہے کہ یہ سزا اصلاح کی غرض سے ہونی چاہیئے استاد کا ذاتی انتقام نہ ہو اور بچے کی صحت اور عمر کو سامنے رکھ کر معتدل سزا دی جائے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتویٰ